006-a Mas'alah ILM-ul-GHAIB [PART-1]

>>>>>>> [PART-1] <<<<<<<

Topic:˘
006-a-Mas'alah ILM ul GHAIB say Motalliq FIRQAWARANA Nazriyaat ka TAHQEEQI Jaizah (3-IMI Points)

Youtube Link:˘
https://youtu.be/MAIUEDSVrGY

اِس لیکچر میں دئے گئے حوالہ جات + اِلزامی جوابات
References + Anti Venums:˘

قرآن و سنت کی روشنی میں مسئلہ **《صحیح عقیدہِ عِلمُ الغیب》** سے متعلق گفتگو ایک باقاعدہ ترتیب کے ساتھ ہو گی اور یہ مسئلہ ایک عام اِنسان (چاہے وہ اہلِسُنت میں سے ہو یا اہلِ تشیّع میں سے) سب کو سمجھ آئے گا تاکہ لوگ فِرقہ پرست مولویوں کے شَر سے بچ سکیں۔۔ (اِن شاء اللّٰہ)

عقیدہ علمُ الغیب کے متعلق، اُمّت میں، پینڈولم(pendulom) کی طرح **2** اکسٹریمز (extremes) یعنی **انتہائی شدید** رویّے پائے جاتے ہیں۔
1) پہلے تو وہ لوگ ہیں جِنہوں نے اللّٰہ کے ریفرنس سے انبیاء کے بارے میں وہ عقیدہ رکھ لیا ہے جو قرآن و سنت سے **ثابت نہیں** ہے۔ اُن کا کہنا یہ ہے کہ اللّٰہ تعالیٰ اپنے انبیاء کو ایسی طاقت دے دیتا ہے کہ وہ خود ہی علمُ الغیب جان لیتے ہیں۔ اور یہاں تک ہی نہیں بلکہ اپنے فِرقہ کے مولویوں اور بزرگوں کے بارے میں بھی یہی باتیں کہتے ہیں۔ اِس وجہ سے وہ راہِ راست سے ہٹ چکے ہیں (العیاذ باللّٰہ تعالیٰ)

2) دوسرے وہ لوگ ہیں جِنھوں نے مسئلہ علمُ الغیب سمجھاتے سمجھاتے، توحید کی آڑ میں، انبیاء کی توہین بھی کر جاتے ہیں۔
اور جو دلائل کِتاب و سنت سے ثابت ہیں اُن کو مانتے ہوئے بھی اِن لوگوں کو شاید تکلیف ہوتی ہے۔ حالانکہ مُسلمان کا یہ رویہ ہونا چاہیے کہ
سورة البقرة:2 285
... قَالُوۡا سَمِعۡنَا وَ اَطَعۡنَا ... ہم نے سُنا اور اطاعت کی ...

لیکن **حقّ**، پینڈولم کی اِن دونوں ایکسٹریمز کے درمیان میں ہے... جو **3 عِلمی پوائنٹس** کے طور پر بیان کیا جائے گا۔ جِس میں تقریباً 9 کے قریب قرآنی آیات اور 20 کے قریب احادیث ہوں گی۔

》》》》》》》》》 POINT-1 《《《《《《《《《

"علمُ الغیب کی تعریف کیا ہے؟ اور کونسی چیزیں ہیں جو عِلمُ الغیب میں داخل ہیں اور کونسی چیزیں ہیں جو عِلمُ الغیب میں داخل نہیں ہیں..."

عربی زبان میں **《الغیب》** کا مطلب ہے **"پوشیدہ چیز"** یا **"چھپی ہوئی چیز"**۔
شریعت میں عِلمُ الغیب سے مراد وہ علم ہے جو حواسِ خمسہ (سونگھنا، سننا، چھونا، چکھنا، دیکھنا) اور عقل کے دَخل کے بغیر حاصل کر لیا جائے اور اِسی کو ہم (knowledge of unseen) بھی کہتے ہیں۔
یہاں ایک بات یاد رکھی جائے کہ **وہ علم** جو آلات (instruments) کے ذریعہ حاصل ہوتا ہے وہ بھی عِلمُ الغیب میں شامل نہیں ہوتا کیونکہ اِس میں بھی حواسِ خمسہ کا، کہیِں نا کہیں، عمل دخل ہو جاتا ہے۔

مثال کے طور پر **الٹرا ساؤنڈ مشین** کے ذریعے پریگننسی کا علم

ہو جاتا ہے، تو یہ عِلمُ الغیب نہیں ہوگا!! کیونکہ یہ ایک (source) ذریعہ ہے جو شعاعیں خارج کرتا ہے اور وہ ماں کے پیٹ سے ٹکرا کر سکرین پر تصویر بناتی ہیں، یہ عِلمُ الغیب نہیں ہے!! بلکہ مادی عِلم (physical knowledge) ہے۔

اِسی طریقہ سے **مائیکروسکوپ** یعنی خوردبین کے ذریعے سے جو چیزیں دیکھی جاتی ہیں وہ بھی عِلمُ الغیب میں شامل نہیں ہیں!!

اِسی طریقے سے **ٹیلی سکوپ** کے ذریعے دُور دراز کی چیزیں دیکھ لی جاتی ہیں وہ بھی عِلمُ الغیب نہیں ہے!!

سیٹلائٹ کے ذریعے، **موبائل** کے ذریعے، اِسی طرح تمام **آلات کے ذریعے** جو علم حاصل ہوتا ہے وہ عِلمُ الغیب نہیں ہے!!

عِلمُ الغیب وہ ہے جو اِن تمام آلات کے بغیر، دل میں الہام کر دیا جائے۔

ہم حواسِ خمسہ اور عقل کے استعمال سے جو علم حاصل کرتے ہیں اُسے acquired knowledge کہتے ہیں۔ یعنی علمِ سائنس۔ اور سائنس کی تعریف ہی یہی ہے کہ،

The Knowledge obtained through **observations and experiments** is known as **Science**.

مشاہدات اور تجربات سے حاصل کیا گیا عِلم، سائنس کہلاتا ہے... تو سائنس کے ذریعے سے جتنی معلومات حاصل ہوں گی وہ عِلمُ الغیب نہیں ہوں گی۔!!!

اِسی طرح آج کل ایسے آلات بھی نکل چکے ہیں جن کی مدد سے زمین میں پانی کی گہرائی کا اندازہ لگایا جاتا ہے، وہ بھی عِلمُ الغیب میں **نہیں ہو گا** کیونکہ آپ نے فزیکلی (physically) چیک کیا ہے۔

کوئی ہے؟؟؟ جو یہاں بیٹھے بتائے کہ کتنا پانی ہے اور جتنی دفعہ بتائے صحیح بتائے!! ورنہ

لگ گیا تو تیرؔ ... نہ لگا تو تُکّا ...

ایسے ہی محکمہ موسمیات، بارش کی پیشنگوئی کرتا ہے، وہ بھی عِلمُ

الغیب نہیں ہے بلکہ فزیکل علم ہے۔ جیسا کہ کوئی شخص 100 فٹ اونچے مینار پر چڑھ کر، 10 کلو میٹر دُور تک دیکھ سکتا ہے... جبکہ زمین پر کھڑا شخص 1 کلو میٹر تک بھی نہیں دیکھ سکتا...
تو اگر مینار والا شخص دُور سے دیکھ کر کہے کہ فلاں گاڑی فلاں رفتار سے آ رہی ہے اور فلاں ٹائم تک پہنچ جائے گی.. اور وہ گاڑی پہنچ بھی جائے تو آپ اُسے یہ نہیں کہیں گے کہ وہ غیب جانتا ہے..
بالکل اِسی طرح سے مُون سُون کی ہوائیں جب پاکستان میں داخل ہوتی ہیں تو مشینوں کے ذریعہ اُن کی رفتار نکال لی جاتی ہے اور اندازہ لگایا جاتا ہے کہ فلاں دن فلاں شہر میں بارش ہو گی..

تو یہ تمام چیزیں **عِلمُ الغیب نہیں ہوں گی** بلکہ فزیکل عِلم acquired knowledge (یعنی سائنس) میں شامل ہوں گی۔

اِس کے متوازی (برابر) ایک اَور عِلم ہے جو **REVEALED KNOWLEDGE** ہے۔ یعنی ﴾وَحی کا عِلم﴿
یہ وَحی کا عِلم، انبیاء کے دل میں ڈالا جاتا ہے اور اِس قِسم کا علم، حواسِ خمسہ سے قطعاً حاصل نہیں ہو سکتا!!
کوئی بھی مشین یا آلہ ایسا نہیں ہے جس سے فرشتہ detect ہو جائے یا نظر آ جائے!!! یا عذابِ قبر دیکھا جا سکے!!! یا جنّت یا دوزخ کو دیکھا جا سکے!!!
یہ چیزیں صِرف اللّٰہ تعالیٰ اپنے انبیاء پر ظاہر فرماتا ہے۔ اِس وَحی کے عِلم کو انگلش میں revealed knowledge کہا جاتا ہے۔

اِسلام صِرف 2 عُلوم کو مانتا ہے۔
1) Revealed Knowledge (وَحی کا عِلم)
2) Acquired Knowledge (سائینس کا عِلم)

عِلمُ الغیب 2 طرح کا ہے... ایک تو وہ عِلمُ الغیب ہے جِس پر ہم سب (صحابہ سے لے کر قیامت تک کے مسمان) ایمان رکھتے ہیں جیسا کہ ﴾عذابِ قبر پر ایمان﴿، ﴾جنّت اور دوزخ پر ایمان﴿، ﴾اللّٰہ تعالیٰ کی

ذات پر ایمان》--- اور یہی قرآن میں بھی ہے کہ
Surat No 2 : Ayat No 3
الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ --- جو لوگ غیب پر ایمان لاتے ہیں---

تو ہم اپنے طور پر عِلمُ الغیب نہیں رکھ سکتے! علمُ الغیب صِرف پیغمبروں کو ملتا ہے لیکن !!! ہم پیغمبروں کی تصدیق کرتے ہیں اور عِلمُ الغیب پر **ایمان** لاتے ہیں---

اور دوسرا یہ عِلم الغیب ہے کہ اگر فزیکلی عِلم کو، کسی مشین یا حواسِ خمسہ کے استعمال کیے بغیر، حاصل کر لیا جائے تو وہ بھی عِلمُ الغیب ہو گا--- جیسا کہ نبی ﷺ نے مدینہ میں بیٹھ کر، سینکڑوں میل دُور جنگ کے حالات کی خبر صحابہ کو بتائی--- **سیٹلائٹ** کے ذریعے نہیں!! **عقل** کے ذریعے نہیں!!! **آنکھوں** کے ذریعے نہیں!!
بلکہ اللّٰہ تعالیٰ نے دِل پر الہام کروایا--
لیکن اگر آج کے دَور میں سیٹلائٹ کے ذریعے کہیں دُور دیکھا جائے تو وہ فزیکل علم ہو گا! نہ کہ علمُ الغیب !!

نبی ﷺ کی بےشمار بتائی ہوئی غیب کی خبروں میں سے چند خبریں ملاحظہ ہوں۔

Sahih Bukhari Hadees # 4262
رسول اللّٰہ ﷺ نے زید ' جعفر اور عبداللّٰہ بن رواحہ ؓ کی شہادت کی خبر اُس وقت صحابہ ؓ کو دے دی تھی جب ابھی اُن کے متعلق کوئی خبر نہیں آئی تھی۔ آپ ﷺ فرماتے جا رہے تھے کہ **"اب زید جھنڈا اٹھائے ہوئے ہیں، اب وہ شہید کر دیئے گئے، اب جعفر نے جھنڈا اٹھا لیا، وہ بھی شہید کر دیئے گئے۔ اب ابنِ رواحہ نے جھنڈا اٹھا لیا، وہ بھی شہید کر دیئے گئے۔"**
نبی کریم ﷺ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ آخر اللّٰہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار خالد بن ولید نے جھنڈا اپنے ہاتھ میں لے لیا اور اللّٰہ نے اُن کے ہاتھ پر فتح عنایت فرمائی۔ Sahih Hadees

----

جنگ سے پہلے ہی نبی ﷺ نے بتایا کہ کون کہاں اور کِس جگہ پر مرے گا

Sahih Muslim Hadees # 4621, **7222**

... رسول اللّٰہ ﷺ ایک دن پہلے ہمیں بدر (میں قتل ہونے) والوں کے گرنے کی جگہیں دکھا رہے تھے **آپ ﷺ** فرما رہے تھے **"اِن شاء اللّٰہ! کل فلاں کے قتل ہونے کی جگہ یہ ہوگی"**

تو حضرت **عمر** ؓ نے کہا :

"اُس ذات کی قَسم جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ بھیجا!! وہ لوگ اِن جگہوں کے کناروں سے ذرا بھی اِدھر اُدھر (قتل) نہیں ہوئے تھے، جن کی نشاندہی رسول اللّٰہ ﷺ نے کی تھی ---- Sahih Hadees

دنیا کا کوئی بھی آلہ یا مشین، کل ہونے والے واقعات اِس طرح سے نہیں بتا سکتا... دراَصل یہ ہوتا ہے عِلمُ الغیب !!!

اِسی طرح نبی ﷺ نے ایک شخص کے جہنمی ہونے کی خبر پہلے ہی دے دی تھی۔

Sahih Bukhari H # 2898, 4207, 6493, 6606, 6607
Sahih Muslim H # 305, 306
Musnad Ahmad H # 4847, 4848, 6477

نبی کریم ﷺ نے **ایک شخص** کو دیکھا جو مُشرکین سے جنگ میں مصروف تھا، یہ شخص مسلمانوں کے صاحبِ مال و دولت لوگوں میں سے تھا۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ **اگر کوئی چاہتا ہے کہ کسی جہنمی کو دیکھے تو وہ اِس شخص کو دیکھے۔**

اِس پر ایک صحابی اُس شخص کے پیچھے لگ گئے وہ شخص برابر لڑتا رہا اور آخر زخمی ہو گیا۔ پھر اُس نے چاہا کہ جلدی مر جائے۔ پس اپنی تلوار ہی کی دھار اپنے سینے کے درمیان رکھ کر اُس پر اپنے آپ

کو ڈال دیا اور تلوار اَس کے شانوں کو چیرتی ہوئی نکل گئی (اِس طرح وہ خودکُشی کر کے مر گیا)
نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ بندہ لوگوں کی نظر میں اہلِ جنت کے کام کرتا رہتا ہے حالانکہ وہ جہنّم میں سے ہوتا ہے۔ ایک دوسرا بندہ لوگوں کی نظر میں اہلِ جہنّم کے کام کرتا رہتا ہے حالانکہ وہ جنّتی ہوتا ہے اور اعمال کا اعتبار تو خاتمہ پر موقوف ہے۔ Sahih Hadees

اِن احادیث سے یہ بات واضح ہو گئی کہ صحابہ اکرام ؓ کو بھی اُس شخص کے ساتھ پیش آنے والے واقعہ کا نہیں پتا تھا۔!! حالانکہ وہ شخص صحابہ میں شامل تھا اور اُنہی کی طرف سے لڑ رہا تھا...
لیکن یہ بات اُن صحابہ کو نہ پتا لگی کہ اُس شخص نے خود کشی کرنی تھی!!
لیکن لوگ اپنے بزرگوں کے بارے میں اِس قِسم کے دعوے کرتے ہیں کہ:
"شیخ عبدالقادر جیلانی(ر۔ح۔ع) نے اپنے مُریدوں سے وعدہ کیا ہے کہ 'وہ تب تک جنت میں نہیں جائیں گے جب تک اپنے مُریدوں کو جنت میں نا لے جائیں'۔ " [کتاب: تذکرۃ شہنشاہِ بغداد، صفحہ 39]

تذکرۃ شہنشاہِ بغداد

☆ حضورغوث الاعظم رضی اللہ تعالی عنہ اپنے مریدوں کی شان بیان فرماتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں مجھے اپنے پروردگار کی قسم ہے کہ میرا ہاتھ اپنے مرید پر ہے میں اپنے مرید پر اس طرح چھایا ہوا ہوں جس طرح زمین کا سایہ ہے مجھے اپنے پروردگار کے عزت و جلال کی قسم ہے کہ میرا قدم اس وقت تک جنت کو نہیں اُٹھے گا جب تک کہ میں سارے مریدوں کو جنت میں داخل نہ کرالوں۔ P#39

(العیاذ بااللّٰہ تعالیٰ)

Sahih Bukhari H # 216, 218, 1361, 6052, 6055
Sahih Muslim H # 677, 7215
Jam e Tirmazi H # 70
Abu Dawood H # 20
Sunan Nasai H # 31, 2070, 2071
Silsila tus sahiha H # 3276

Musnad Ahmad H # 3320, 3321
Mishkaat H # 338

رسول اللہﷺ نے دو شخصوں کی آواز سنی، جنھیں اُن کی قبروں میں عذاب کیا جا رہا تھا۔ **آپﷺ نے فرمایا کہ اِن پر عذاب ہو رہا ہے** --- sahih Hadees

صحابہ کو تو 4 فُٹ زمین کے نیچے نظر نہیں آیا تھا۔!! جبکہ لوگوں نے اپنے بزرگوں کے بارے مشہور کیا ہوا ہے کہ "مَشرق میں بیٹھے ہوں تو مغرب دیکھ لیتے ہیں" !!!
اور قصیدۂ غوثیہ مشہور کیا ہوا ہے کہ: "(شیخ عبدالقادر جیلانی) پُوری دنیا کو ایسے دیکھتے ہیں جیسے ہاتھ پر رکھا ہوا گندم یا جَو کا دانہ" !!! (العیاذ بااللہ تعالیٰ)

P#39 **حضور غوث الاعظم** رضی اللہ تعالیٰ عنہ **سے نسبت کی بہاریں**

حضور غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے مرید کے بارے میں ایک جگہ ارشاد فرمایا:۔ [تذکرۃ شہنشاہِ بغداد]

☆ اگر میرا مرید مشرق میں کہیں بے پردہ ہو جائے اور میں مغرب میں ہوں تو بھی میں اس کی ستر پوشی کرتا ہوں۔ (بہجۃ الاسرار)

احوال و آثار
سیدنا غوثِ اعظم جیلانی رحمۃ اللہ علیہ
بہجۃ الاسرار
مصنف
حضرت امام ابوالحسن الشطنوفی الشافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
مترجم
جناب مولانا مولوی حافظ احمد علی شاہ بٹالوی علیہ الرحمۃ حنفی چشتی نظامی
سابق پروفیسر دینیات اسلامیہ کالج لاہور۔ (المتوفی 1926ء)
شبیر برادرز ۴۰۔بی اردو بازار لاہور فون: ۷۲۴۶۰۰۶

339

تب ان سے شیخ عبدالقادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اگر مجھ کو اللہ تعالیٰ یہ مرتبہ دے گا۔ تو میں اپنے رب تبارک و تعالیٰ سے عہد کروں گا۔ کہ وہ میرے مریدوں کو قیامت تک توبہ پر مارے۔ اور میں ان کا اس میں ظاہر ہوں۔ پھر شیخ حماد نے کہا مجھ کو خدا نے اس پر گواہ بنایا ہے۔ کہ تم کو عنقریب یہ مرتبہ عنایت کرے گا۔ اور اپنے مرتبہ کا سایہ ان پر بچھائے گا۔

شیخ کا مریدین سے چشم پوشی کرنا

خبر دی ہم کو ابو محمد عبداللہ بن صالح یحییٰ قرشی بغدادی نے کہا خبر دی ہم کو شیخ محی الدین ابو عبداللہ محمد بن علی مشہور توحیدی نے بغداد میں کہا خبر دی ہم کو میرے ماموں قاضی القضاۃ ابو صالح نصر نے اور شیخ ابوالقاسم بتہ اللہ مشہور ابن المنصوری نے میرے ماموں نے کہا کہ خبر دی ہم کو عبدالرزاق اور میرے چچا عبدالوہاب نے کہا قاسم نے خبر دی ہم کو تینوں شیخوں شیخ ابوالسعود سری شیخ ابو عبداللہ محمد بن قائد اوانی شیخ ابوالقاسم عمر بزاز نے ان سب نے کہا کہ شیخ محی الدین عبدالقادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ قیامت تک اپنے مریدوں کی اس بات کے ضامن ہیں کہ ان میں سے کوئی شخص بغیر توبہ کے نہ مرے گا اور ان کو یہ بات دی گئی ہے کہ ان کے مرید اور ان کے مریدوں کے مرید سات پشت تک جنت میں داخل ہوں گے۔

اور فرمایا کہ میں اپنے مرید کے مریدوں کا نسل پشت تک ہر ایک امر کا ذمہ دار ہوں اور اگر میرے مرید کا پردہ مشرق میں کھل جائے۔ اور میں مغرب میں ہوں تو اس کو چھپاتا ہوں۔
ہم کو حال اور قدر کے لحاظ سے حکم دیا گیا ہے کہ ہم اپنی ہمتوں سے اپنے مریدوں کی حفاظت کریں۔ جو شق ہو جائے۔ وہ شخص کہ جس نے مجھے

اپنے بزرگوں کے بارے میں اِتنےےےے بڑے بڑے دعوے کرنا کہاں سے صحیح ہو سکتاہے؟؟؟ جبکہ صحابہ کو نبیﷺ کے بتانے سے پتا لگا تھا..
تو لہذا ہم **"ایمان بالغیب"** رکھتے ہیں۔ اگرچہ نبیﷺ کے غیب کی خبر بتانے کی وجہ سے **ہی ہمیں** پتا لگا ہے--- نہ کہ ہم نے خود قبر کا عذاب دیکھا ہے!!!

یہاں سے بعض لوگ سختی کا شکار ہوتے ہوئے یہ بھی رزلٹ (نتیجہ) نکالتے ہیں کہ
"چونکہ نبیﷺ کو عذابِ قبر دِکھا دیا گیا ہے تو یہ غیب کا عِلم نہیں ہوا..."

اِن کی یہ بات بھی دُرست ہے، کیونکہ پیغمبر کو تو یہ غیب کا عِلم نظر آ گیا... اور اِنہی معنوں میں اللّٰہ تعالیٰ کے لئے بھی کوئی چیز علمُ الغیب میں نہیں ہے!! کیونکہ اللّٰہ کے سامنے ساری کی ساری چیزیں ظاہر ہیں.. لیکن اللّٰہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ
9 : سورة التوبة 105
... عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ...
... جو تمام چھُپی اور کھُلی چیزوں کا جاننے والا ہے...

اللّٰہ سے تو کوئی بات یا کوئی چیز چھُپی نہیں ہے!! لیکن پھر بھی اللّٰہ تعالیٰ نے یہاں چھُپی ہوئی چیزیں کِن کو کہا ہے؟؟؟
تو اِس سے مراد یہی ہے کہ
"جو چیزیں **ہمارے لئے** چھپی ہوئی چیزیں ہیں، اللّٰہ بھی اُنہی چیزوں کو عِلمُ الغیب کہتا ہے!!! بالکل اِسی طریقے سے اگر اللّٰہ تعالیٰ اپنے پیغمبروں کو کوئی غیبی خبر بتا دے تو وہ ہمارے ریفرینس سے 'عِلمُ الغیب' ہی رہیں گی---!!

》》》》》》》》》 **POINT-2** 《《《《《《《《《
"وہ آیات اور احادیث، جن میں اللّٰہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی بھی

ذاتی طور پر عِلمُ الغیب نہیں رکھتا"

عِلمُ الغیب کا مسئلہ بالکل ویسا ہی ہے جیسا کہ 《شفاعت کا مسئلہ》 ہے--- جِس طرح اللّٰہ تعالیٰ نے سورۃ البقرۃ میں تقریباً 3 مرتبہ فرمایا کہ "قیامت والے دِن کوئی شفاعت کام نہیں آئے گی"

Surat No 2 : Ayat No 48, 123, 254
اے ایمان والو! جو ہم نے تمہیں دے رکھا ہے اُس میں سے خرچ کرتے رہو، اِس سے پہلے کہ وہ دن آئے جس میں نہ تجارت ہے نہ دوستی اور **نہ شفاعت،** اور کافر ہی ظالم ہیں۔

اور ساتھ ہی اللّٰہ تعالیٰ نے فرما دیا کہ:
2 : سورۃ البقرۃ 255
--- مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ---
--- کون ہے جو اُس کی اجازت کے بغیر اِس کے سامنے شفاعت کر سکے! ---

تو لہذا اِن آیات کو جوڑنے سے یہ بات سمجھ آتی ہے کہ کوئی شخص بھی اللّٰہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر کسی کی بھی سفارش نہیں کر سکتا!! اگر اللّٰہ خود چاہے گا تب ہی کوئی شخص کسی دوسرے کی سفارش کر سکے گا...

بالکل اِسی طرح سے دنیا میں کوئی بھی شخص عِلمُ الغیب نہیں جانتا، جب تک کہ اللّٰہ تعالیٰ اپنے نبیوں پر خود ظاہر نہ کر دے..!!

Surat No 6 : Ayat No 50
آپ کہہ دیجئے کہ نہ تو میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس اللّٰہ کے خزانے ہیں اور **نہ میں غیب جانتا ہوں** اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں تو صِرف جو کچھ میرے پاس وَحی آتی ہے اُس کا اتباع کرتا ہوں آپ کہئے کہ اندھا اور بینا کہیں برابر ہو

سکتا ہے؟؟ سو کیا تم غور نہیں کرتے؟؟

اِس آیت میں بہت سے عقائد کی اِصلاح ہوتی ہے---
1) نبی ﷺ **خود سے** کسی خزانے کے مالک نہیں ہیں!! لیکن اللّٰہ نے جو خزانے دیے ہیں وہ بھی آگے ذکر ہوں گے---
2) نہ نبی ﷺ **خود سے** غیب جان لیتے ہیں، کیونکہ کِسی بندے میں یہ صلاحیت نہیں ہے کہ وہ **خود سے** غیب جان لے۔
دُنیا کے جِتنے بھی ہُنر ہیں (مثال کے طور پر ویلڈنگ کرنا، تندور میں روٹیاں لگانا وغیرہ) یہ صلاحتیں وقت لگا کر سیکھی جا سکتی ہیں---
اِسی طرح جب ماں، اپنے بچے کو، دودھ پلاتی ہے تو اُس کے پاس یہ صلاحیت **خود سے** نہیں آتی کہ اُس کے پِستان میں دودھ آ جاتا ہے بلکہ یہ اللّٰہ کی طرف سے ہوتا ہے اور یہ کِسی ماں کے اختیار میں نہیں ہوتا کہ جب چاہے دودھ آ جائے!! جب اللّٰہ چاہتا ہے تو پستان میں دودھ آ جاتا ہے
لیکن!! عِلمُ الغیب ایک صلاحیت نہیں ہے کہ کوئی شخص یہ کہے کہ **"**مُجھے غیب کا عِلم حاصل ہو گیا ہے لہذا میں جب چاہوں غیب دیکھ سکتا ہوں**"** ---- ایسا قطعاً نہیں ہے!!!

جو غیب کی خبریں، اللّٰہ تعالیٰ اپنے انبیاء (علیھم السلام) کو بتاتا ہے، وہ ہمارے لئے **عِلمُ الغیب** ہی ہوں گی، ہمارے اعتبار سے وہ غیب ہی ہے---

3) نہ ہی نبیﷺ فرشتہ تھے، کیونکہ اِنسان، فرشتوں سے افضل ہیں، اور ویسے بھی اللّٰہ پاک فرماتے ہیں،

17 : سورۃ بنی اسراءیل 95
آپ(ﷺ) کہہ دیں کہ **اگر زمین میں فرشتے** چلتے پھرتے اور رہتے بستے ہوتے تو ہم بھی اِن کے پاس کسی **آسمانی فرشتے** ہی کو **رسول** بنا کر بھیجتے۔

ہمارے پیغمبرﷺ تو بشر ہیں--- جِس پر بشریت کو ناز ہے۔ اور نبیﷺ کا بشر ہونا ہی آپﷺ کی فضیلت ہے، جو آپﷺ کو فرشتوں سے بھی زیادہ افضل کر دیتی ہے---

---

اب جو آیت بیان ہو گی، اگر اُس کو سمجھ لیا جائے تو 80% لوگ، جن کے عقیدوں میں بِگاڑ ہے، وہ دُرست ہو جائیں گے--- (اِن شاء اللّٰہ)

Surat No 7 : Ayat No 188

(اے محبوبﷺ) کہو کہ: جب تک اللّٰہ نہ چاہے میں خود اپنے آپ کو بھی کوئی نفع یا نقصان پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتا ، اور اگر مجھے غیب کا علم ہوتا تو میں اچھی اچھی چیزیں خوب جمع کرتا ، اور مجھے کبھی کوئی تکلیف ہی نہ پہنچتی میں تو بس ایک ڈرانے والا اور خوشخبری سنانے والا ہوں ، اُن لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں۔

یہاں بھی یہ بات واضح ہو گئی کہ نبیﷺ **خود سے** ذاتی طور پر عِلمُ الغیب نہیں جانتے تھے بلکہ جب اللّٰہ چاہتا تھا، **وہ وہ** خبریں نبیﷺ کے عِلم میں واضح کر دی جاتی تھیں--- اور اگر نبیﷺ غیب جانتے ہوتے تو کبھی کوئی تکلیف نہ پہنچتی--- جبکہ

Sahih Bukhari H # 2903, 2911, 5722,
Sahih Muslim H # 4645
Jam e Tirmazi H # 3003
Ibn e Maja H # 4027
Ahmad H # 8546, 8613, 10696, 10732, 10733
Mishkat H # **5849**

انس ؓ سے روایت ہے کہ غزوۂ احد میں رسول اللّٰہﷺ کے سامنے کے **چار** دانت ٹوٹ گئے اور آپﷺ کا **سر** مبارک زخمی کر دیا گیا ، آپﷺ

خون صاف کر رہے تھے اور فرما رہے تھے:
"وہ قوم کیسے فلاح پائے گی جس نے اپنے نبی کا **سر زخمی** کر دیا اور اِس کے سامنے کے **چار دانت شہید** کر دیے"

آپ ﷺ کے عِلم میں یہ بات نہیں تھی کہ اِتنی بڑی آزمائش آنے والی ہے!! سورۃ آلِ عمران کی آیات 121، 153، 165 (تفسیر) میں غزوہ احد کا واقع ملتا ہے، جِس میں اللّٰہ تعالیٰ نے پہلے ہی فرما دیا تھا کہ اِس قِتال میں مُسلمانوں کو فتح ہو گی... سب لوگ بہت بے باک تھے کہ جیت ہماری ہی ہونی ہے... لیکن فتح ہونے کے بعد دوبارہ شکست ہو گئی.. جِس پر پھر سے آیات اُتریں کہ

3 : سورۃ آلِ عمران 152
اللّٰہ تعالٰی نے تم سے اپنا وعدہ سچّا کر دکھایا جبکہ تم اُس کے حکم سے اُنہیں کاٹ رہے تھے یہاں تک کہ جب تم نے پست ہمّتی اختیار کی اور کام میں جھگڑنے لگے اور نافرمانی کی ، اِس کے بعد کہ اُس نے تمہاری چاہت کی چیز تمہیں دکھا دی ، تم میں سے بعض دنیا چاہتے تھے اور بعض کا ارادہ آخرت کا تھا تو پھر اُس نے تمہیں اُن سے پھیر دیا تاکہ تم کو آزمائے اور یقیناً اِس نے تمہاری لغزِش سے درگُزر فرما دیا اور ایمان والوں پر اللّٰہ تعالٰی بڑے فضل والا ہے۔

یہ وبال صِرف صحابہ پر نہیں ہوا بلکہ نبیﷺ کے دانت مبارک بھی شہید کر دئے گئے... یہاں ایک بات یاد رکھیں کہ
نبیﷺ دُنیا میں موجود تھے!!
(چند) صحابہ اکرام سے لغزِش ہوئی!!
اور نبیﷺ کو بھی اِس کی تکلیف اٹھانی پڑی!!
اور اگر آج ہم اپنے پیغمبرﷺ کی نافرمانی کریں گے تو آزمائش سے کیسے بچ سکتے ہیں؟؟؟

یہودیہ عورت نے زہر ملا دیا...

Sahih Bukhari H # 2617, 3169, 4249, 5777
Sahih Muslim H # 5705
Abu Dawood H # 4508, **4512,** 4513
Musnad Ahmad H # 10819, 10820, 11322
Mishkat H # 5935

رسول اللہﷺ ... کو خیبر کی ایک یہودی عورت نے ایک بھنی ہوئی بکری تحفہ میں بھیجی جس میں اُس نے زہر ملا رکھا تھا، رسول اللہﷺ نے اِس میں سے کھایا اور لوگوں نے بھی کھایا، پھر **آپﷺ نے لوگوں سے فرمایا:**
"اپنے ہاتھ روک لو، اِس (گوشت) نے مجھے بتایا ہے کہ وہ زہر آلود ہے"
چنانچہ بشر بن براء بن معرور اَنصاری مر گئے، تو آپﷺ نے اُس یہودی عورت کو بلا کر فرمایا: "ایسا کرنے پر تجھے کس چیز نے آمادہ کیا؟"
وہ بولی: اگر آپ نبی ہیں تو جو میں نے کیا ہے وہ آپ کو نقصان نہیں پہنچا سکتا، اور اگر آپ بادشاہ ہیں تو میں نے لوگوں کو آپ سے نجات دلا دی، چنانچہ رسول اللہﷺ نے حکم دیا تو وہ قتل کر دی گئی، پھر آپﷺ نے اپنی اِس تکلیف کے بارے میں فرمایا: (جس میں آپﷺ نے وفات پائی کہ) میں برابر خیبر کے اُس کھانے کے اثر کو محسوس کرتا رہا یہاں تک کہ اب وہ وقت آ گیا کہ اِس نے میری شہ رگ کاٹ دی۔

وہ زہر آلود کھانا کھانے سے تقریباً سات صحابہ کی شہادت واقع ہو گئی.. اور نبیﷺ کے بارے میں یہ گُمان کرنا بھی گُستاخی ہو گی کہ کوئی شخص یہ کہے کہ "نبیﷺ نے جان بوجھ کر خود بھی زہر آلود کھانا کھایا اور صحابہ کو بھی کھِلایا... کیونکہ نبیﷺ کو پتا تھا کہ اِس کھانے میں زہر ہے..." **(العیاذباللہ تعالیٰ)!!**
جان بچانا فرض ہے! کیا صحابہ نے جان بوجھ کر زہر کھایا تھا؟؟؟
اور نبیﷺ کے بارے میں تو اللہ فرماتا ہے کہ،

Surat No 9 : Ayat No 128

(لوگو) تمہارے پاس ایک ایسا رسول آیا ہے جو تم ہی میں سے ہے ، **جس کو تمہاری ہر تکلیف بہت گراں معلوم ہوتی ہے** ، جسے تمہاری بھلائی کی دھن لگی ہوئی ہے ، جو مومنوں کے لیے انتہائی شفیق ، نہایت مہربان ہے۔

نبیﷺ تو مومنین کی جانوں سے ذیادہ حفاظت کرنے والے ہیں... تو آپﷺ نے پہلے کیوں نہیں روکا؟؟؟ جب کُچھ صحابہ زہر کھا کر شہید ہو گئے تو تب ہی کیوں روکا؟؟؟؟

جواب: کیونکہ نبیﷺ کو، **جِس وقت** اللّٰہ کے حُکم سے گوشت نے بتایا، **اُسی وقت** غیب کی خبر معلوم ہوئی... اور تب ہی نبیﷺ نے صحابہ کو روکا۔ اِس زہر کا اثر نبیﷺ کی وفات تک رہا۔

Sahih Bukhari Hadees # 4428
Abu Dawood Hadees # 4512
Mishkat Hadees # **5965**

عائشہ ؓ بیان کرتی ہیں ، رسول اللّٰہﷺ اپنے مرضِ وفات میں فرما رہے تھے:

"عائشہ! میں نے جو کھانا خیبر کے موقع پر کھایا تھا اُس کی تکلیف مسلسل اٹھاتا رہا ہوں، اور یہ وہ وقت آ گیا ہے کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اِس زہر کی وجہ سے میری شہ رگ کٹ جائے گی"۔

اب قُرآن کی آیت سے پہلے ایک حدیث ملاحظہ ہوں، تا کہ قرآن کی آیات کا نظریہ بالکل واضح ہو جائے۔۔

Sahih Bukhari H # 7380
Sahih Muslim H # **439**
Jam e Tirmazi H # 3068

حضرت عائشہ ؓ نے فرمایا ... جوشخص یہ کہے کہ آپﷺ اِس بات کی خبر دے دیتے ہیں کہ کل کیا ہو گا تو اُس نے اللّٰہ تعالیٰ پر بہت بڑا

جھوٹ باندھا ، کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:
27: سورة النمل آیة 65
"(اے نبی!) فرما دیجیے! کوئی ایک بھی آسمانوں اور زمین میں غیب نہیں جانتا، **سوائے اللہ کے**۔

تو ذاتی طور پر عِلمُ الغیب صِرف اور صِرف اللہ ہی جانتا ہے! اور بعض بد بخت فِرقہ پرست لوگ کہتے ہیں کہ
یہ حضرت عائشہ ؓ کا قول ہے جو ہمارے لئے حُجّت نہیں ہے!! حضرت عائشہ ؓ کا ذاتی خیال ہے اُنہیں غلطی بھی لگ سکتی ہے!! یہ بات (کُچھ حد تک ٹھیک ہے کہ صحابی کو غلطی لگ سکتی ہے...) لیکن پھر اُس قول کے خِلاف حدیث اور صحابہ کے اقوال لانے ہوں گے!!
لیکن حضرت عائشہ ؓ کا یہ اجتھاد غلطی پر مَبنی نہیں تھا کیونکہ اُنہوں نے دلیل کے طور پر قُرآنی آیة بھی پیش کی تھی۔ اگر حضرت عائشہ ؓ کے اجتھاد کو کوئی غلط کہہ بھی دے تو، قُرآن کی آیت کو قطعاً غلط نہیں کہہ سکتا۔

Sahih Bukhari H # 1039, 4697, **4778**, 7379
Musnad Ahmad H # 11251
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ غیب کی کُنجیاں پانچ ہیں۔ اِس کے بعد آپ ﷺ نے اِس آیت کی تلاوت کی
31:سورة لقمان آیة 34
"بیشک اللہ ہی کو قیامت کا عِلم ہے اور وہی بارش نازل کرتا ہے اور وہی جانتا ہے کہ ماں کے پیٹ میں کیا ہے اور کوئی نفس نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کرے گا اور کوئی نہیں جانتا کہ وہ کہاں مرے گا، (یاد رکھو) اللہ تعالٰی ہی پورے علم والا اور صحیح خبروں والا ہے۔"

ماں کے پیٹ میں کیا ہے؟ ہمارے مولوی حضرات اِس سے مراد لیتے ہیں کہ: "ماں کے پیٹ میں لڑکا ہے یا لڑکی، یہ صِرف اللہ ہی جانتا ہے"..!! حالانکہ یہ ترجمہ غلط ہے جبکہ اِس کا مطلب ہے کہ "اللّٰہ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا کہ ماں کے پیٹ میں نیک روح (مسلمان) ہو

گا یا بد روح (کافر) ہو گا۔"

Surat No 64 :Ayat No 2

وہی(اللّٰہ) ہے جس نے تمہیں پیدا کیا ، پھر تم میں سے کوئی کافر ہے ، اور کوئی مومن ---

دُنیا کی کوئی مشین نہیں بتا سکتی کہ ماں کے پیٹ میں موجود بچہ، بعد میں کافر ہو گا یا مُسلمان۔۔!! حضرت نوح علیہ السلام کا بیٹا کافر ہو کر مرا، حالانکہ پیغمبر کے گھر پیدا ہوا تھا۔۔

لہذا اِس کا صحیح ترجمہ اور تفسیر یہ بنے گی کہ "اللّٰہ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا کہ ماں کے پیٹ میں نیک روح (مسلمان) ہو گا یا بد روح (کافر) ہو گا۔"

کوئی نہیں جانتا کہ کون کہاں مرے گا۔۔۔ اِسی وجہ سے کوئی حادثات میں مرتا ہے! کوئی ڈُوب کے مرتا ہے! کوئی قتل ہوتا ہے! کوئی بیماری میں مرتا ہے! کسی کو نہیں پتا کہ اُس نے کس طریقے سے مرنا ہے!!

حدیثِ جبرئیل میں بھی اِسی ضَمن میں بات ہوئی ہے۔۔

Sahih Muslim   Hadees # 93
Jam e Tirmazi   Hadees # 2610
Abu Dawood   Hadees # 4695
Sunan Nasai   Hadees # 4993
Ibn e Maja   Hadees # 63
Musnad Ahmad   Hadees # 201

--- (حضرت جبرئیل، انسانی شکل میں نبیﷺ کے پاس آئے اور) ----
کہا: (اے محمد!) مجھے قیات کے بارے میں بتائیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "جس سے اُس (قیامت) کے بارے میں سوال کیا جا رہا ہے، وہ پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا۔ (یعنی قیامت کے بارے میں نبیﷺ اور جبرئیل کا عِلم برابر ہے)
اُس (جبرئیل) نے کہا: تو مجھے اُس کی علامات بتا دیجیے۔

آپ ﷺ نے فرمایا: ”(علامات یہ ہیں کہ) لونڈی اپنی مالکہ کو جنم دے اور یہ کہ تم ننگے پاؤں، ننگے بدن، محتاج، بکریاں چرانے والوں کو دیکھو کہ وہ اونچی سے اونچی عمارتیں بنانے میں ایک دوسرے کے ساتھ مقابلہ کر رہے ہیں --- Sahih Hadees

اگر اللہ چاہے تو اِس قِسم کی نشانیاں اپنے پیغمبروں کو بتا دیتا ہے... جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت زِکریا (علیہ السلام) کو، بیٹے کی خوشخبری اور اُس کا نام، پیدا ہونے سے پہلے ہی بتا دیا تھا..

Surat No 19 : Ayat No 7

(آواز آئی کہ) اے زِکریا ! ہم تمہیں ایک ایسے لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں، جس کا نام یحییٰ ہو گا، اِس سے پہلے ہم نے اِس کے نام کا کوئی اَور شخص پیدا نہیں کیا.

اِسی طرح اللہ تعالی، آنے والے کل کی خبریں بھی اپنے انبیاء کو دِکھا دیتا ہے۔ جیسا کہ پہلے احادیث میں ذکر آیا ہے کہ نبی ﷺ نے مرنے کی جگہ بتا دی تھی اور اِسی طرح...

Sahih Bukhari H # **2975**, 3009, 4209, 4210
Sahih Muslim H # 6222 to 6224
Ibn e Maja H # 121
Silsila tus sahiha H # **1744**
Musnad Ahmad H # 4935, 10812, 10813, 12316, 12317, 12320, 12321

(غزوہ خیبر کے موقع پر پہلے دن ابو بکر ؓ نے جھنڈا پکڑا لیکن اُنہیں فتح نہ ملی، دوسرے دن عمر ؓ نے جھنڈا پکڑا لیکن اُنہیں بھی فتح نہیں ملی اور واپس پلٹ آئے) .... اُس رات کی شام کو جس کی صبح کو خیبر فتح ہوا ہے آپ ﷺ نے فرمایا کہ "میں اسلامی پرچم اُس شخص کو دوں گا ... جو اللہ اور اُس کے رسول سے محبت کرتا ہے اور جسے اللہ اور اُس کے رسول بھی محبت کرتے ہیں ... اور اللہ اُس شخص کے ہاتھ پر فتح فرمائے گا۔"

پھر علی ؓ بھی آ گئے۔ حالانکہ اَن کے آنے کی ہمیں کوئی اَمید نہ تھی۔ (کیونکہ وہ آشوبِ چَشم میں مبتلا تھے) لوگوں نے کہا کہ یہ علی ؓ بھی آ گئے اور آپ ﷺ نے جھنڈا اُنہیں کو دیا۔ اور اللّٰہ نے اُنہیں کے ہاتھ پر فتح فرمائی۔ Sahih Hadees

تو یہ ساری کی ساری چیزیں اللّٰہ کے بتانے سے ہی پتا لگی ہیں۔۔ نبی ﷺ نے بھی کہا کہ "پانچ چیزیں کوئی نہیں جانتا" اِس سے مراد یہی ہے کہ یہ صلاحتیں کِسی کے پاس بھی ذاتی طور پر نہیں ہیں کہ کوئی بتا دے کہ کل کیا ہو گا۔۔۔ لیکن **جب** اللّٰہ چاہتا ہے، **جتنا** چاہتا ہے، انبیاء کو غیبی خبروں کی اِطلاع کر دیتا ہے۔۔ تو انبیاء بھی **خود سے** نہیں بتاتے!! بلکہ اللّٰہ کے بتانے سے بتاتے ہیں!!

[CONTINUE on PART-2]

[اگلا حصہ نمبر 2 دیکھیں---]

-
-
-
-
-

طالِب دُعا: **"فہد عثمان میر"**

فیس بُک لِنک:

www.facebook.com/chill.fish.1

Last modified: 21 Sep 2018